چین

قواعد برائے ویزا

جون 2019ء

The project is funded by the European Union

Implemented by

International Centre for Migration Policy Development

Under the Auspices of

چین

چین مشرقی ایشیا کا ایک گنجان آباد ملک ہے جس کے وسیع و عریض رقبے میں صحرا، پہاڑ، جھیلیں، دریا اور 14000 کلو میٹر سے زائد طویل ساحل شامل ہیں۔ دارالحکومت بیجنگ جدید فن تعمیر اور "ممنوعہ شہر" پیلیس کمپلیکس اور تیانمن سکوائر جیسے تاریخی مقامات کا امتزاج ہے۔ شنگھائی فلک بوس عمارتوں سے لبریز عالمی مالیاتی مرکز ہے۔ شاہکار دیوارِ چین ملک کے شمال میں مشرق سے مغرب کو جاتی ہے۔

صدر:	ژی جن پنگ (Xi Jinping)
رقبہ:	3,600,927 مربع میل (9,326,411 مربع کلومیٹر)؛ کل رقبہ 3,705,407 مربع میل (9,596,960 مربع کلومیٹر)
دارالحکومت:	بیجنگ
کرنسی	یو آن
ڈائلنگ کوڈ:	+86
انتظامی ڈویژن:	عوامی جمہوریہ چین صوبائی سطح کی 34 انتظامی اکائیوں پر مشتمل ہے
بڑے شہر:	بیجنگ، شنگھائی، تیانجن اور چونگ چنگ
آبادی:	1.386 ارب (2017ء) عالمی بینک
سرکاری رسم الخط:	سادہ چینی۔

اسلام آباد میں چین کا سفارت خانہ

پاک چین تعلقات کا آغاز 1950ء میں ہوا جب پاکستان ایسے اولین ممالک میں سے ایک تھا جنھوں نے جمہوریہ چین (یا تائیوان) کے ساتھ سرکاری سفارتی تعلقات ختم کر کے مرکزی براعظم پر عوامی جمہوریہ چین کی حکومت کو تسلیم کیا۔

تب کے بعد دونوں ممالک نے ایک نہایت قریبی اور تعاون پر مبنی خصوصی تعلق قائم رکھنے پر خاصی توجہ دی ہے اور دونوں ممالک نے باقاعدگی سے اعلیٰ سطحی وفود کا تبادلہ کر کے مختلف معاہدے طے کیے۔ عوامی جمہوریہ چین نے پاکستان کو اقتصادی، عسکری اور تکنیکی امداد مہیا کی ہے اور دونوں ممالک ایک دوسرے کو قریبی سٹریٹجک حلیف خیال کرتے ہیں۔

پاکستان میں چینی سفیر: جناب Zhao Lijian

چین کا سفارت خ

پتہ:

تھرڈ ایونیو، ڈپلومیٹک انکلیو،

اسلام آباد، پاکستان۔

اوقاتِ کار:

سوموار	صبح 8 بجے تا شام 5:30 بجے
منگل	صبح 8 بجے تا شام 5:30 بجے
بدھ	صبح 8 بجے تا شام 5:30 بجے
جمعرات	صبح 8 بجے تا شام 5:30 بجے
جمعہ	صبح 8 بجے تا شام 5:30 بجے
ہفتہ	بند
اتوار	بند

ٹیلی فون: 8496178 (051)

ویزے کی کیٹگریاں (اقسام)	ویزا کی تفصیل
D	اُن لوگوں کو جاری کیا جاتا ہے جو چین میں مستقل رہائش رکھنا چاہتے ہوں۔
L	اُن لوگوں کو جاری کیا جاتا ہے جو بطور سیاح چین جانا چاہتے ہوں۔
M	اُن لوگوں کو جاری کیا جاتا ہے جو کاروبار اور تجارت کی غرض سے چین جانا چاہتے ہوں۔
X1	اُن لوگوں کو جاری کیا جاتا ہے جو 180 دن سے زیادہ عرصے کے لیے چین میں پڑھنا چاہتے ہوں۔
X2	اُن لوگوں کو جاری کیا جاتا ہے جو 180 دن سے زیادہ عرصے کے لیے چین میں پڑھنا نہ چاہتے ہوں۔
Z	اُن لوگوں کو جاری کیا جاتا ہے جو چین میں کام کرنا چاہتے ہوں۔

I. بنیادی دستاویزات

ویزے کے لیے درخواست جمع کروانے سے قبل مندرجہ ذیل دستاویزات تیار کرنا ضروری ہے:

1) پاسپورٹ

اصل پاسپورٹ جس کی میعاد ختم ہونے میں کم از کم چھ ماہ باقی ہوں اور اُس میں ایک صفحہ خالی ہو۔ اور پاسپورٹ کے ڈیٹا والے صفحے اور تصویر والے صفحے (اگر علیحدہ ہو) کی ایک فوٹو کاپی۔

2) ویزا کی درخواست دینے کا فارم اور تصویر

آن لائن پُر کیے گئے ویزا اپلی کیشن فارم کا پرنٹ، آن لائن ویزا ر اپلی کیشن کی تصدیق کی کاپی، AVAS تصدیق کی کاپی، ایک تازہ رنگین پاسپورٹ سائز تصویر (ننگے سر، پورا چہرہ) جس کی بیک گراؤنڈ سفید ہو۔

3) قانونی قیام یا رہائشی حیثیت کا ثبوت

(اِس کا اطلاق اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو اپنی شہریت والے ملک میں ویزا کے لیے درخواست نہیں دے رہے۔) اگر آپ اپنی شہرت والے ملک سے ویزے کے لیے درخواست نہیں دے رہے تو اپنے حالیہ قیام والے ملک کے کارآمد ویزے، رہائش اور روزگار یا طالب علم حیثیت کا ثبوت مہیا کرنا ہو گا۔

اگر آپ چینی ویزے کے لیے پہلی مرتبہ درخواست دے رہے ہیں تو اپنے سابق پاسپورٹ اور اس کے ڈیٹا والے صفحے کی فوٹو کاپی مہیا کرنا ہو گی۔

اگر آپ پہلے بھی چینی ویزے حاصل کر چکے ہیں اور تجدید شدہ غیر ملکی پاسپورٹ کے ساتھ اپلائی کرنا چاہتے ہیں جس میں کوئی چینی ویزہ نہیں لگا ہوا تو سابق پاسپورٹ کے ڈیٹا والے اور تصویر والے (اگر وہ الگ ہے) صفحے کی فوٹو کاپی پیش کرنا ہو گی۔ اس کے علاوہ سابق چینی ویزے والے صفحے کی کاپی بھی دینا ہو گی (اگر موجودہ پاسپورٹ پر آپ کا نام سابق پاسپورٹ سے مختلف ہے تو نام کی تبدیلی کا سرکاری ڈاکومنٹ مہیا کرنا ہو گا)۔

II. بنیادی دستاویزات

Dویزا

- چین کی وزارت پبلک سکیورٹی کی جانب سے جاری کردہ کنفرمیشن فارم برائے فارنرز پرمانٹ ریذیڈنس سٹیٹس۔
- ہم آپ کو یاد دہانی کروانا چاہتے ہیں کہ:

Dویزا کے حامل افراد اپنے داخل ہونے کی تاریخ کے بعد تیس دن کے اندر اندر غیر ملکیوں کے رہائشی پرمٹوں کے لیے مجوزہ رہائشی مقامات میں کاؤنٹی یا اُس سے اوپر کی سطح پر مقامی عوامی حکومتوں کے ماتحت پبلک سکیورٹی کی ایگزٹ / اینٹری انتظامیہ کو اپلائی کریں۔

Lویزا

- چین میں سیاحت کے لیے پاکستانی شہریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ سیاحتی / ٹورسٹ گروپ (پانچ سے زائد افراد) میں شامل ہونے کی درخواست دیں جس کا اہتمام ایک منظور شدہ لوکل ٹریول ایجنسی کے ذریعے ہونا چاہیے۔

M ویزا (نیا)

(1) عمومی طور پر بات کی جائے تو ایک تصدیقی دعوت نامی یا دعوتی لیٹر (TE) پرنٹ آؤٹ یا فوٹو کاپی کی شکل میں مہیا کیا جائے گا، دونوں لیٹرز چینی میزبان کی طرف سے ہونے چاہئیں۔ تصدیقی دعوت نامی یا دعوتی لیٹر (TE) سے استثنٰی مندرجہ ذیل صورت میں ہے (البتہ چین میں متعلقہ ادارے یا فرد کی جانب سے بھیجا گیا دعوتی لیٹر پھر بھی ضروری ہو گا، دیکھیں جزو 2)۔

- اگر کوئی پاکستانی وفاقی یا صوبائی حکومتوں یا دیگر سرکاری اداروں کا ملازم ہے اور اُس کے نجی پاسپورٹ پر "سرکاری افسر" یا "سرکاری ملازم" لکھا ہوا ہے تو اُسے بیرونِ ملک سفر کے لیے اپنے آجر سے ایک این او سی لینا پڑے گا جسے وزارت امور خارجہ پاکستان سے تصدیق کروانا ہو گا۔
- جو درخواست گزار یکم جنوری 2016ء کے بعد تین مرتبہ چین کا دورہ کر چکا ہو اُسے پاسپورٹ کے اُن صفحات کی فوٹو کاپیاں مہیا کرنا ہوں گی جن پر چینی امیگریشن انسپکشن کی اینٹری / ایگزٹ مہریں لگی ہیں۔

(2) چین میں متعلقہ ادارے یا فرد کی جانب سے جاری کیا گیا دعوتی لیٹر جس میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہوں:

- درخواست دینے والے کے متعلق معلومات (پورا نام، صنف، تاریخ پیدائش، وغیرہ)۔
- مجوزہ دورے کے متعلق معلومات (دورے کا مقصد، آمد اور روانگی کی تاریخیں، جن مقامات پر جانا ہے، درخواست گزار اور دعوت دینے والے ادارے یا فرد کے درمیان تعلقات، مالیاتی وسائل)۔
- دعوت دینے والے ادارے یا فرد کے متعلق معلومات (نام، ٹیلی فون نمبر، پتہ، سرکاری مہر، دعوت دینے والے شخص یا قانونی نمائندے کے دستخط)۔

(3) اُس ادارے کی جانب سے تعارفی لیٹر جہاں درخواست گزار ملازمت کر رہا ہے۔

(4) درخواست گزار کا ٹیکس کی ادائیگی کا سرٹیفکیٹ (فوٹو کاپی، گزشتہ تین سال) اور ادارے کی رجسٹریشن جس میں درخواست گزار ملازمت کرتا ہے (فوٹو کاپی)۔

(5) بینک سٹیٹمنٹ (ذاتی یا کمپنی کی، گزشتہ چھ ماہ)۔

(6) گزشتہ پانچ سال میں پہلی رتبہ چین جانے والے کے لیے مقامی پولیس سے کردار / کلیئرنس سرٹیفکیٹ جس کی تصدیق وزارتِ امور خارجہ پاکستان نے کی ہو، آنے جانے کا ایئر ٹکٹ اور ہوٹل کی بکنگ (چین کا پہلا دورہ)۔

X1ویزااورX2ویزا

(1) چین میں سکول یا دیگر ادارے کی طرف سے جاری کیا گیا اصل "ایڈمیشن لیٹر" اور فوٹو کاپی۔

(2) "چین میں سٹڈی کے لیے ویزا اپلی کیشن" کی اصل اور فوٹو کاپی (فارم JW201 یا فارم JW202)۔

(3) مارک شیٹ/ڈپلومہ (اصل اور فوٹو کاپی۔ فوٹو کاپی وزارت امورِ خارجہ پاکستان سے تصدیق شدہ ہونی چاہیے)۔

ہم یاد دہانی کروانا چاہتے ہیں کہ:

XI ویزا کے حامل افراد اپنی آمد کی تاریخ سے 30 دن کے اندر اندر غیر ملکیوں کے رہائشی پرمٹوں کے لیے مجوزہ رہائشی مقامات میں کاؤنٹی یا اُس سے اوپر کی سطح پر مقامی عوامی حکومتوں کے ماتحت پبلک سکیورٹی کی ایگزٹ/انٹری انتظامیہ کو اپلائی کریں۔

Zویزا

مندرجہ ذیل دستاویزات میں سے ایک:

(1) ہیومن ریسورسز اور سوشل سکیورٹی کے لیے چینی سرکاری حکام کی جانب سے جاری کردہ "عوامی جمہوریہ چین کا فارنرز ایمپلائمنٹ پرمٹ۔" اگر آپ کا کام 90 دن یا کم عرصے کا ہے تو آپ کو "عوامی جمہوریہ چین میں کام کرنے والے غیر ملکیوں کے لیے مختصر المدت ایمپلائمنٹ" کی منظوری پیش کرنا ہوگی۔ منظوری میں دی گئی کام شروع ہونے کی تاریخ سے پہلے اپنے ویزے کے لیے درخواست دینا لازمی ہے۔ اور آپ کو منظوری میں دیے گئے دورانیے میں ہی کام کرنے کی اجازت ہوگی۔

(2) چین میں کام کرنے والے غیر ملکی ماہرین کے لیے پرمٹ یا عوامی جمہوریہ چین میں فارنرز ورک پرمٹ کا نوٹیفکیشن لیٹر (سٹیٹ بیورو آف فارن ایکسپرٹس کا جاری کردہ)۔

(3) صنعتی و تجارتی انتظامیہ کے چینی حکام کی جانب سے جاری کردہ Resident Representative Offices of Enterprises of Foreign Countries (regions) کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ۔

(4) چینی حکام برائے ثقافتی امور کی جانب سے جاری کردہ تجارتی سرگرمیوں کے لیے اجازت نامہ؛ اگر آپ 90 دن یا کم مدت کی سرگرمی چاہتے ہیں تو Approval of Short-Term Employment for Foreigners Working in P.R. China درکار ہوگا۔ آپ کو اجازت نامے میں مذکور آغاز کی تاریخ سے قبل اپنے ویزے کے لیے اپلائی کرنا ہوگا اور صرف اجازت نامے میں دی گئی مدت تک ہی سرگرمی کی اجازت ہوگی۔

(5) "چائنا نیشنل آف شوئر آئل کارپوریشن" کی طرف سے چین میں آف شوئر پٹرولیم آپریشنز کے لیے غیر ملکیوں کو دعوت نامہ جاری کیا جاتا ہے۔

ہم آپ کو یاد دہانی کرواتے ہیں کہ:

Z ویزا کے حامل افراد اپنی آمد کی تاریخ سے 30 دن کے اندر اندر غیر ملکیوں کے رہائشی پرمٹوں کے لیے مجوزہ رہائشی مقامات میں کاؤنٹی یا اُس سے اوپر کی سطح پر مقامی عوامی حکومتوں کے ماتحت پبلک سکیورٹی کی ایگزٹ / اینٹری انتظامیہ کو اپلائی کریں۔

III. خصوصی یاد دہانی

(1) اگر ضروری ہو تو قونصلر آفیسر درخواست گزار سے کہہ سکتا ہے کہ دیگر معاون دستاویزات یا ضمنی مواد بھی مہیا کرے، یا وہ درخواست کو انٹرویو کے لیے بلا سکتا ہے، یا درخواست گزار کو چین کا دورہ مکمل کرنے پر Sign off کرنے کا کہہ سکتا ہے۔

a. ویزے کی مخصوص اقسام (D، Q1، Q2، S1، S2، X1، X2 اور Z) کے لیے درخواست دینے والوں کو ذاتی طور پر انٹرویو کے لیے آنا ہو گا۔

b. گزشتہ پانچ سال کے دوران چین کے پہلے دورے کے لیے درخواست گزار کو چاہیے کہ ذاتی طور پر انٹرویو دینے آئے اور مقامی پولیس سے کردار / کلیئرنس سرٹیفکیٹ (وزارتِ امور خارجہ پاکستان سے تصدیق شدہ) پیش کرے۔

(2) قونصلر آفیسر درخواست گزار کے مخصوص حالات کے مطابق ویزا جاری کرنے، اُس کے کارآمد ہونے، قیام کی مدت اور اینٹریز کی تعداد کا فیصلہ کرتا ہے۔

(3) عوامی جمہوریہ چین کے "ایگزٹ اینڈ اینٹری ایڈمنسٹریشن لاء" اور غیر ملکیوں کے لیے ایگزٹ اینڈ اینٹری کی ایڈمنسٹریشن کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔ Administration of the Entry and Exit of Foreigners کے متعلق عوامی جمہوریہ چین کے قواعد یکم ستمبر 2013ء سے لاگو ہوئے۔ اس کے مطابق جن ممالک کے نے چین کے ساتھ دوطرفہ ویزے کی استثنٰی کے معاہدے کیے ہیں اُن کے شہریوں کو چین میں داخل ہونے سے قبل (اگر وہ کام، تعلیم، خاندان سے ملنے، طویل عرصے پر خاندان سے ملاقات، مستقل رہائش یا ریذیڈنٹ غیر ملکی صحافی کے طور پر چین آئیں) Z، X1، Q1، S1، D، J1 ویزے کے لیے اپلائی کرنا ہو گا۔

(4) متعلقہ چینی قوانین اور قواعد کے مطابق اسلام آباد میں چینی سفارت خانہ 15 جون 2018ء سے چینی ویزوں کے لیے تمام غیر ملکی درخواست دہندگان کے فنگر پرنٹس لینا شروع کرے گا۔ صرف مندرجہ ذیل افراد فنگر پرنٹس لیے جانے سے مستثنٰی ہوں گے:

a. 70 سال سے زائد یا 14 سال سے کم عمر کے درخواست گزار۔

b. ڈپلومیٹک پاسپورٹ کے حامل افراد یا درخواست گزار جنھیں ڈپلومیٹک، سروس اور courtesy ویزے جاری کیے جائیں گے۔

c. جن درخواست گزاروں انھی پاسپورٹس کے ساتھ اسی سفارت خانے میں چین (صرف براعظم پر) کے لیے ویزا اپلائی کیا ہے اور 22 اکتوبر 2018ء سے پانچ سال کے اندر اندر اپنے فنگر پرنٹس دیے ہیں۔

d. جن درخواست گزاروں کی 10 انگلیاں مکمل نہیں یا 10 فنگر پرنٹس کو شناخت نہیں کیا جا سکتا۔

چین (صرف مین لینڈ) کے ویزے کے لیے اپلائی کرنے والوں کو اپنے فنگر پرنٹس دینے کے لیے چینی سفارت خانے کے ویزا سیکشن میں خود آنا ہو گا۔ چین کو حق حاصل ہے کہ اگر درخواست گزاروں نے کسی اور کے فنگر پرنٹس رجسٹر کروائے ہیں تو اُنھیں داخل ہونے سے روک دے۔ اس قاعدے کی پیروی نہ کرنے والے درخواست گزاروں کو تمام نتائج بھگتنا پڑیں گے۔

ویزے کی درخواست جمع کروانے کے اوقات، پروسیسنگ کادورانیہ، فیس

1. **ویزا کی درخواست جمع کروانے کے اوقات:** آپ آن لائن ویزے کی درخواست مکمل کر کے اپوائنٹمنٹ لیں گے۔ درخواست جمع کروانے کے اوقات سوموار سے جمعہ تک صبح 8:30 سے 12 بجے دوپہر (چھٹیوں کے علاوہ) ہیں۔
2. **پروسیسنگ کا وقت:** عام طور پر ویزا کی درخواست پر کارروائی کرنے میں کام کے 4 دن لگیں گے، اور ویزا آفیسر ہی فیصلہ کرتا ہے۔
3. **فیس:** عام پاکستانی پاسپورٹ رکھنے والوں کے ساتھ ساتھ کسی تیسرے ملک کے ڈپلومیٹک اور سرکاری پاسپورٹ رکھنے والے ویزا فیس سے مستثنیٰ ہیں۔

1. عام یو ایس پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے ویزا فیس 14000 روپے ہے۔

2. دیگر ممالک کے عام پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے ویزا فیس:

سنگل اینٹری	4500 روپے
ڈبل اینٹری	6500 روپے
6 ماہ کے لیے ملٹی پل اینٹریز	9000 روپے
12 ماہ کے لیے ملٹی پل اینٹریز	13000 روپے

3. چین کے خصوصی زیر انتظام خطے ہانگ کانگ کے لیے ویزا فیس: 3000 روپے۔
4. چین کے خصوصی زیر انتظام خطے Macao کے لیے ویزا فیس: 3000 روپے۔

IV. چین کے خصوصی زیر انتظام خطے Macao کے لیے ویزا

چین کے خصوصی زیر انتظام خطے مکاؤ کی حکومت کی پبلک سکیورٹی پولیس فورس کی طرف سے نوٹیفیکیشن کے مطابق پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال، نائجیریا، سری لنکا اور ویتنام کے شہریوں کے لیے (ماسوائے مخصوص کیٹگری کے عہدے دار) ضروری ہے کہ وہ یکم جولائی 2010ء سے پیشگی اینٹری ویزا یقینی بنائیں۔ اب اوپر مذکور ممالک کے شہری پہنچنے پر ویزا لینے (Visa-upon-arrival) کی سہولت نہیں رکھتے۔

معلومات کا ماخذ: پاکستان میں چین کے سفارت خانے کی آفیشل ویب سائیٹ:
https://pk.chineseembassy.org/eng/lsfw/va/t1573128.htm